اقبالؒ اور قرآن

Allama Iqbal had extracted the precious pearls of wisdom from the depths of an imposing ocean of divine knowledge **'The Holy Quran'** into his poetry. Here we have collected some the Couplets/Ashaar from 10 books of Kalam-e-Iqbal in which the **Words of Quran**, are directly mentioned by Allama Iqbal.

1. Do Not Fear (مت ڈرو) لاتخف

[020 Surah Taha - Verse 21, 68 & 77]

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی

ہم نے کہا ڈرو مت بیشک تو ہی غالب ہو گا

We said: Fear not, surely you shall be the uppermost [020: 68]

(Bal-e-Jibril-036)

مثلِ کلیم ہو اگر معرکہ آزما کوئی
اب بھی درختِ طُور سے آتی ہے بانگِ لَا تَخَفْ

(Pas Che Bayad Kard-26)

می دھد مارا پیام لا تخف
می رساند برمقام لا تخف

معانی......: می دہد: وہ (قرآن) دیتا ہے۔ پیام: پیغام۔ لاتخف: مت ڈر۔ می رساند: پہنچاتا ہے۔

ترجمہ و تشریح......: وہ (قرآن) ہمیں "لاتخف" (نہ ڈر) کا درس دیتا ہے وہی "لاتخف" کے مقام و مرتبہ پر پہنچاتا ہے۔

（Pas Che Bayad Kard-08）

（Armaghan-e-Hijaz-Farsi-27）

بیا ساقی نقاب از رخ برافگن　　چکید از چشم من خون دل من

بہ آں لحنے کہ نے شرقی، نہ غربی است　　نو اے از مقام لا تخف زن

معانی :......افگن: ہٹادے' اُٹھادے' گرانے یا مارنے والا' چکید: ٹپکا ہے۔

ترجمہ :...... اے ساقی آ' میرے چہرے سے چہرہ اٹھادے یعنی حجاب اٹھادے۔ میری آنکھ سے میرے دل کا خون ٹپک رہا ہے۔

معانی :......لحن: زبان' لاتخف: مت ڈر (اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے مقابلے کے لئے تیار کیا تو کہا۔ اقبال بھی اسی پس منظر میں وقت کے فرعونوں سے مقابلہ کیلئے تیار کرتے ہیں)۔ لاتخف، تلمیح بآیہ قرآنی، لاتخف انک انت الاعلیٰ۔

ترجمہ :...... اسی زبان (قرآن کی زبان) سے جو نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی۔ لاتخف کے مقام سے صدا پیدا کر۔ مراد کہ قرآن کی روشنی سے استفادہ کرتے ہوئے وقت کے فرعونوں سے جہاد کر۔

（Rumuz-e-Bekhudi-05）

چوں کلیمے سوے فرعونے رود — قلب اواز لا تخف محکم شود

بیم غیر اللہ عمل رادشمن است — کاروان زندگی را رہزن است

عزم محکم ممکنات اندیش ازو — ہمت عالی تامل کیش ازو

تخم اوچوں در گلت خودر انشاند — زندگی از خود نمائی بازماند

معانی:...... کلیمے: کوئی کلیم، حضرت موسیٰؑ کا لقب کلیم اللہ (اللہ سے کلام کرنے والا)۔ سوئے: کی طرف، کی جانب۔ فرعونے: کوئی فرعون، جابروظالم حاکم وقت، باطل قوت، فرعون نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ قلب او: اس کا دل۔ لاتخف: مت ڈرو، مت خوف کھا۔ سورۂ طٰہ، آیہ ۶۸ میں ارشاد ہے: ہم نے (موسیٰ) سے کہا کہ تم ڈرو نہیں تم ہی غالب رہو گے۔ محکم شود: مضبوط ہوتا ہے (کرلیتا ہے)۔ بیم: خوف، ڈر۔ غیر اللہ: اللہ کے سوا، ماسوا اللہ، باطل قوت۔ رہزن: راہ مار، لٹیرا، لوٹنے والا۔ عزم: مضبوط ارادہ، ممکنات اندیش: امکانات کے بارے میں سوچنے والا۔ تامل کیش: تذبذب میں پڑنا۔ ازو: از او، اس کی وجہ سے۔ در گلت: تیری مٹی میں۔ خودر انشاند: خود کو سمولیا، خود کو بولیا، جگہ بنالی۔ تخم: بیج۔ خودنمائی: اپنی ذات کا اظہار۔ بازماند: پیچھے رہ گئی، محروم ہوجاتی ہے۔

ترجمہ وتشریح:...... جب اللہ کا کوئی پیغامبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح فرعون جیسے جابر کے پاس پیغام حق لے کر جاتا ہے تو اسکا دل لاتخف سے مضبوط ہوجاتا ہے۔ لاتخف سورۂ طٰہ کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے: قلنا لا تخف انك انت الاعلیٰ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اندر ہراس محسوس کیا تو ہم نے کہا، اندیشہ نہ کر۔ (مطلب یہ کہ حضرت موسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے فرعون سے مقابلے کے وقت بشارت دے دی تھی کہ ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں، کامیابی تیرے ہی لئے ہے) اللہ کے سوا کسی اور کا خوف عمل کی قوت کا دشمن ہے اور زندگی کے قافلے کو لوٹ لیتا ہے۔ بڑے مضبوط ارادے والے آدمی پر بھی خوف چھا جائے تو وہ سوچنے لگ جائے گا اور اس کا عزم تذبذب میں پڑ جائے گا۔ زیادہ سوچ بچار انسان کی قوت عمل شل کر کے رکھ دیتی ہے۔ جب خوف کا بیج انسان کی مٹی میں جگہ پیدا کرلیتا ہے تو زندگی اپنے پورے جوہر نمایاں کرنے سے محروم ہوجاتی ہے۔ (رک جاتی ہے)

2. Never fails in His promise (لایخلف المیعاد) (وعدہ خلافی نہیں کرتا)

[003 Surah Al Imran, Verse 9]

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ

بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا

Indeed, Allah does not fail in His promise

(Bang-e-Dra-170) Gharcha Tu Zindani-e-Asbab Hai

اے مسلماں! ہر گھڑی پیش نظر — آیۂ 'لا یُخلِفُ المیعاد' رکھ

(Bang-e-Dra-162) Jawab-e-Khizr (خضر راہ-جواب خضر) Khizr's Reply

مسلم استی سینہ را از آرزو آباد دار
ہر زماں پیشِ نظر لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَاد دار
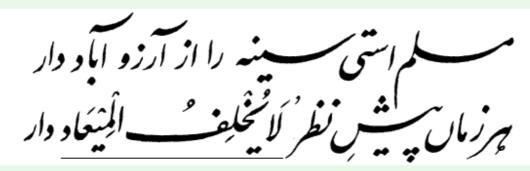
You are a Muslim; fill your heart with desire;

At every time keep before your eyes the words **'My promise is never broken'**

3. Do Not Leave Any Disbeliever لاتذر (مت رہنے دینا)

[071 Surah Nooh, Verse 26]

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا

اور نوح نے کہا کہ پروردگار اس زمین پر کافروں میں سے کسی بسنے والے کو نہ چھوڑنا

And Noah said: My Lord! Leave not one of the disbelievers in the land.

(Bal-e-Jibril-128) Tariq Ki Dua

دلِ مردِ مومن میں پھر زندہ کر دے
وہ بجلی کہ تھی نعرۂ لاتذر میں
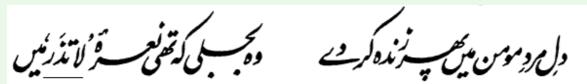
Make alive in the heart of a Muslim again

That Power the slogan **'My Lord! Leave not one of the disbelievers'** had.

4. Surely Allah's promise is true ان وعد اللہ حق (بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے)

[030 Surah Al-Rum, Verse 60]

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلَا یَسۡتَخِفَّنَّکَ الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ

پس تم صبر کرو بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں کمزور نہ بنا دیں

So, be patient. Surely Allah's promise is true, and let not the disbelievers shake your firmness.

(Bang-e-Dra-171) Gharcha Tu Zindani-e-Asbab Hai

5. No Fear, No Grief (نہ خوف ہے نہ غم) لاخوف علیھم ولاھم یحزنون
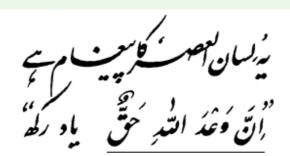
[010 Surah Yunus, Verse 62], [002 Surah Baqarah - Verse 38]

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ

آگاہ رہو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوتا ہے، اور نہ ہی وہ غمگین ہوتے ہیں

Listen, the friends of Allah shall have no fear, nor shall they grieve.(010:62)

(Bal-e-Jibril-111) Atta Aslaf Ka Jazb-e-Darun Kar
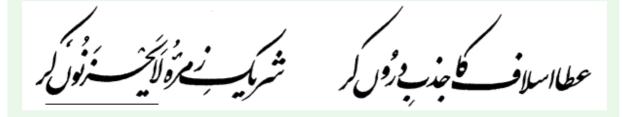
(Pas Che Bayad Kard-04) Hikmat-e-Kaleemi

درس لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ می دہد تا دلے درسینہ آدم نہد

معانی...... : درس: سبق، پیغام۔ "لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ": اشارہ ہے ایک قرآنی آیت کی طرف، مراد یہ کہ مومن خوف اور غم سے پاک ہیں۔ می دہد: دیتی ہے۔ درسینہ آدم: آدم کے سینے میں، انسان کے سینے میں۔ نہادن: رکھنا۔

ترجمہ و تشریح...... : "لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ" کا درس دیتا ہے تاکہ آدم کے سینہ کے اندر دل مضبوط ہو۔

(Rumuz-e-Bekhudi-05)

گر خدا داری زغم آزاد شو از خیال بیش و کم آزاد شو

قوت ایماں حیات افزا یدت ورد لا خوف علیہم بایدت

معانی: ...... خداداری: تو خدا رکھتا ہے، خدا پر پختہ عقیدہ ہے۔ زغم: غم سے۔ خیال بیش وکم: زیادہ اور کم کا خیال۔ حیات افزایدت: تیری زندگی بڑھاتی ہے۔ لاخوف علیہم: قرآن کریم میں یہ الفاظ کئی جگہ آئے ہیں۔ مثلاً سورۂ بقرہ آیہ ۳۸، سو جو شخص میری اس ہدایت کی پیروی کرے گا تو نہ ہوگا کچھ اندیشہ ان پر اور نہ ایسے لوگ غمگین ہی ہوں گے۔ بایدت: تجھے چاہئے۔

ترجمہ وتشریح: ...... اگر خدا پر تیرا عقیدہ پختہ ہے تو غم کے بندھن سے آزاد ہو جا۔ یہ کم، زیادہ کا خیال کیوں تجھے پریشان کر رہا ہے۔ اسے دل سے نکال ڈال۔ ایمان کی قوت تیری زندگی بڑھاتی ہے۔ تجھے چاہئے کہ لاخوف علیہم کا ورد جاری رکھے یعنی خوف تیرے پاس پھٹکنے نہ پائے۔ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون نہ تو اس کے لئے کسی قسم کا کھٹکا ہے اور نہ غمگینی (سورۂ بقرہ)

6. Do Not Grieve (لا تحزن) غم نہ کرنا

[009 Surah Al Taubah 40], [003 Surah Al Imran, Verse 139]

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

اور (دیکھو،) نہ تو ہمت ہارو اور نہ غمگین ہو۔ تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو

Do not lose heart and do not grieve, and you are the upper-most if you are believers. [003:139]

(Rumuz-e-Bekhudi-05)

اے کہ در زندان غم باشی اسیر — از نبیؐ تعلیم لا تحزن بگیر
ایں سبق صدیقؓ را صدیق کرد — سرخوش از پیمانہ تحقیق کرد
از رضا مسلم مثال کوکب است — در رہ ہستی تبسم برلب است

معانی:...... زنداں: قید خانہ۔ اسیر: گرفتار، قیدی۔ ''لاتحزن'': سورۃ التوبہ، آیہ ۴۰ تو کوئی غم نہ کر۔ بگیر: حاصل کر۔ صدیق: حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ صدیق: نہایت سچا۔ سرخوش: بہت خوش۔ تحقیق: حقیقت۔ رضا: راضی بہ رضائے خدا ہونا۔ کوکب: روشن ستارہ۔ تبسم: مسکراہٹ۔

ترجمہ وتشریح:...... اے مخاطب! تو کیوں غم کے قید خانے میں جکڑا بیٹھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے لاتحزن کا سبق حاصل کر یعنی حالات کتنے ہی ناموافق ہو جائیں لیکن غمگین کبھی نہ ہو۔ لاتحزن کا سبق صدیقؓ نے صدیقؓ کو پڑھایا تھا اور تحقیق کا جام پلا کر اسے مست کر دیا تھا۔ لاتحزن: اشارہ ہے سورہ توبہ کی اس آیت کی طرف: اذا اخرجہ الذین کفروا ثانی اثنین اذھما فی الغار اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا۔ جب کافروں نے اسے (نبی کو) اس حال میں گھر سے نکالا تھا کہ (صرف دو آدمی تھے اور دو میں دوسرا (اللہ کا رسولؐ) تھا اور دونوں غار میں چھپے بیٹھے تھے۔ اس وقت اللہ کے رسولؐ نے اپنے ساتھی سے کہا تھا: غمگین نہ ہو، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ مسلمان نے رضا کی بدولت روشن ستارے کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ ہستی کے راستے میں اس کے لبوں پر ہمیشہ ہمیشہ تبسم رقصاں رہتا ہے۔ مسلمان راہ رضا پر چلتا ہوا زندگی کی منزل طے کرتا ہے۔

(Rumuz-e-Bekhudi-27) (در تفسیر سورہ اخلاص)

رشتہ بالم یکن باید قوی — تا تو در اقوام بے ہمتا شوی
آنکہ ذاتش واحد است و لاشریک — بندہ اش ہم درنسازد باشریک
مومن بالائے ہر بالا ترے — غیرت او برنتابد ہمسرے
خرقہ لا تحزنو اندر برش — انتم الاعلون تاجے برسرش

معانی:...... بے ہمتا: لاثانی۔ درنسازد: موافقت نہیں کرتا۔ بالائے ہر بالاترے: کسی بلند سے بھی بلندتر۔ برنتابد: برداشت نہیں کرتی۔ ہمسرے: کوئی اپنے برابر کا۔ لاتحزنوا: مت غمگین ہو۔ انتم الاعلون: (لاتحزنوا کے بعد یہ عبارت ہے) تم ہی غالب رہو گے، سورۂ آل عمران، آیہ ۱۳۹ کی طرف اشارہ ہے: ''اور تم ہمت مت ہارو اور غم مت کھاؤ اور غالب تم ہی رہو گے، اگر تم پورے مومن رہے''۔

ترجمہ وتشریح:...... فرماتے ہیں: ''اے مسلمان! تجھے خدا کی اس صفت سے رشتہ مستحکم کر لینا چاہئے جو لم یکن لہ کفوا احد میں بیان ہوئی ہے یعنی اس کے برابر کوئی نہیں۔ یہ رشتہ مستحکم ہو جائے گا تو تو دنیا کی قوموں میں بے مثال بن جائے گا۔ وہ پاک ذات ہے جو اکیلی ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں۔ اس کا بندہ بھی کوئی شریک گوارا نہیں کر سکتا۔ مومن ہر بلندتر سے بلند ہے۔ اس کی غیرت کسی ہمسر کو برداشت نہیں کر سکتی۔ وہ لاتحزنوا کا خرقہ پہنے ہوتا ہے یعنی اسے کسی چیز کا غم نہیں ہوتا اور انتم الاعلون تمہیں سب سے سربلند ہو کا تاج اس کے سر پر ہوتا ہے۔ لا تحزنوا وانتم الاعلون: اشارہ ہے سورۂ آل عمران کی اس آیت کی طرف: ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین اور دیکھو، نہ تو ہمت ہارو، نہ غمگین ہو، تمہیں سب سے سربلند ہو، بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

7. Do Not Lose Hope (لَا تَقْنَطُوْا) اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

[039 Surah Az-Zumar, Verse 53]

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

Do not lose hope of Allah's Mercy

(Bal-e-Jibril-147) Jibreel-o-Iblees

Its Satan(Iblees)'s reply -See complete poem for context
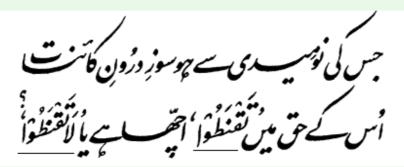
One whose despair (hopelessness) warms the heart of the universe

What suits him best, 'Give up hope' or Don't give up hope!

(Payam-e-Mashriq-073) Mai-e-Baqi - Ghazal 14

فزوں قبیلہ آں پختہ کار باد کہ گفت — چراغ راہ حیات است جلوہ امید

نوا ز حوصلہ دوستاں بلند تر است — غزل سرا شدم آنجا کہ ہیچکس نشنید

معانی ...... : فزوں: زیادہ، بڑھا ہوا۔ قبیلہ آں پختہ کار: اس پختہ کار کا قبیلہ۔ باد: ہو جائے، رہے۔ غزل سرا شدم: میں غزل سرا ہوا۔ ہیچکس: کوئی شخص، کوئی بھی۔ نشنید: اس نے نہیں سنا۔

ترجمہ و تشریح ...... : خدا کرے اس پختہ کار کا قبیلہ پھلتا پھولتا رہے (قبیلے میں اضافہ ہو) جس نے کہا کہ امید کی جھلک زندگی کے راستے کا چراغ ہے۔ (سالک راہ کو کتنی ہی مشکلات کیوں نہ درپیش ہوں ہمیشہ رحمت باری تعالیٰ کے نزول کا امیدوار رہنا چاہئے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔ لاتقنطو من رحمتہ اللہ یعنی اللہ کی رحمت سے کبھی ناامید نہ ہونا۔ چونکہ تیرا نغمہ یاروں کے حوصلے سے زیادہ بلند ہے اس لئے میں وہاں غزل سرا ہوا جہاں کوئی سننے والا نہ تھا۔ (طنزیہ انداز میں اظہار کیا ہے کہ مسلمان میرے کلام کو نہیں پڑھتے)۔

(Rumuz-e-Bekhudi-05)

مرگ را ساماں ز قطع آرزوست زندگانی محکم از لا تقنطو است
نا امید از آرزوے پیہم است ناامیدی زندگانی را سم است
ناامیدی ہمچو گورا فشاروت گرچہ الوندی، زپای آردت
ناتوانی بندہ احسان او نامرادی بستہ دامان او

معانی:...... مرگ: موت۔ قطع آرزو: آرزو کا رشتہ کٹ جائے، آرزو ختم ہو جانا، کوئی آرزو نہ ہونا۔ محکم: مضبوط و مستحکم۔ لاتقنطوا من رحمتہ اللہ سورۂ الزمر، آیہ ۵۳، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ آرزوے پیہم: مسلسل یا پے در پے آرزو، مراد مسلسل آرزو ہی سے دامن بندھا ہے۔ ناامیدی: مایوسی۔ سم: زہر۔ ہمچو گور: قبر کی طرح۔ افشاردت: تجھے بھینچ لیتی ہے۔ الوندی: تو الوند ہے، الوند ایران کے ایک بلند پہاڑ کا نام ہے۔ زپای آردت: تجھے گرا دے، پچھاڑ دے گی، چت گرا دے گی۔ ناتوانی: کمزوری۔ بندہ: کنیز، لونڈی۔ بستہ دامان او: اس کے دامن سے بندھی ہے۔

ترجمہ وتشریح:...... کیا تمہیں معلوم ہے کہ موت کا سرو سامان کیا ہے؟ یہ کہ آرزو کا رشتہ کٹ جائے (جو شخص آرزو سے محروم ہوا سمجھ لو کہ اس کی موت کے سامان جمع ہو گئے) زندگی کو مضبوط و مستحکم بنانے کا وسیلہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی بشارت لاتقنطو کو سامنے رکھتا ہوا کبھی مایوس نہ ہو۔ امید کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے دل میں پے در پے آرزوؤں کا ظہور ہوتا رہتا ہے۔ ناامیدی زندگی کے لئے زہر ہے (جو اسے ختم کر دے گا)۔ ناامیدی انسان کو قبر کی طرح بھینچ کر رکھ دیتی ہے۔ اگر وہ الوند پہاڑ کی مانند بھی مضبوط و مستحکم ہو تو اسے چت گرا کر دم لیتی ہے۔ کمزوری ناامیدی کی بندۂ احسان ہے (احسان کی لونڈی ہے) نامرادی اس کے دامن سے بندھی چلی آ رہی ہے (مطلب یہ کہ کمزوری، ناتوانی اور نامرادی ناامیدی ہی سے پیدا ہوتی ہیں)۔

8. Allah shall be victorious (اللہ کے سوا کوئی غالب نہیں آسکتا)

[012 Surah Yusuf, Verse 21], [058 Surah Al-Mujadillah, Verse 21]

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

اللہ اپنے ارادے پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ بے علم ہوتے ہیں

Allah is powerful in (enforcing) His command, but most of the people do not know. [012:21]

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے بیشک اللہ زور آور زبردست ہے

Allah has written down: "I and My Messengers shall most certainly prevail." Allah is All-Powerful and All-Mighty. [058:21]

(Zarb-e-Kaleem-197) (لادینی ولاطینی، کس پیچ میں الجھا ہے تو)

.
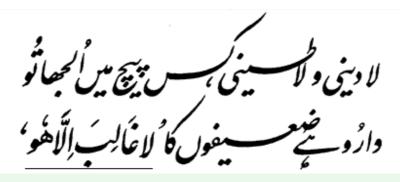
9. There is no god but Allah – لا الٰہ الا ھو

[002 Surah Baqarah – Verse 163]

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور (لوگو!) تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

And your Allah is One Allah: There is no god but He, Most Gracious, Most Merciful.

(Armaghan-e-Hijaz-07) (مسعود مرحوم)

جہاں کی رُوحِ رواں 'لا الٰہ الا ھو'
مسیح و میخ و چلیپا، یہ ماجرا کیا ہے!

The moving soul of this universe is 'There is no god but God'

Then why the Messiah, the nails and the cross?

(Bal-e-Jibril-011)(مٹا دیا میرے ساقی نے عالم من و تو)
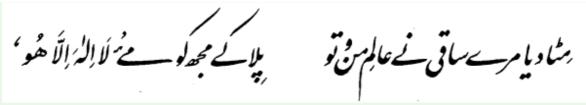
My Saki made me drink the wine of 'There is no god but He':

From the illusive world of sense, This cup divine has set me free.

10. Say, Allah is One (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (کہو اللہ ایک ہے

[112 Surah Al-Ikhlas, Verse 1]

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے

Say, :The truth is that Allah is One.

(Bang-e-Dra-105) Shikwa (شکوہ)
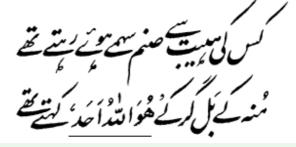
Whose was the fateful wrath which made all idols shrink in terror just?

“There is no god but God,” they cried, as crumbling down they kissed the dust.

(Zarb-e-Kaleem-017) (توحید) Touheed

میں نے اے میرِ سپہ! تیری سپہ دیکھی ہے
قُل ھُوَ اللہ کی شمشیر سے خالی ہیں نیام

Chief of warriors, I have witnessed your array;

Their sheaths are devoid of the sword of Say: 'He is Allah'

11. The Hand of Allah (ید اللہ (اللہ کا ہاتھ

[048 Surah Fateh - Verse 10]

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

The Hand of Allah is over their hands

(Zarb-e-Kaleem-199) (بے جرات رندانہ ہر عشق ہے روباہی)

بے جُرأتِ رِندانہ ہر عشق ہے رُوباہی
بازُو ہے قوی جس کا، وہ عشق یدُاللّٰہی

(Asrar-e-Khudi-16) (در شرح اسرار اسماے علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہو)

مرسل حق کرد نامش بوتراب حق ید اللہ خواند در ام الکتاب

معانی...... : مرسل حق: حق یا خدا کا بھیجا ہوا، مراد حضور نبی کریمؐ۔ کرد نامش: اس کا (آپؓ کا) نام رکھا۔ بوتراب: مٹی کا یا زمین کا باپ، حضرت علیؓ کا لقب جو حضور اکرمؐ نے آپ کو دیا۔ اس کے پیچھے ایک واقعہ ہے جو یوں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرمؐ مسجد میں تشریف لائے تو حضرت علیؓ فرش پر سوئے ہوئے تھے اور آپؓ کا جسم فرش کے گرد و غبار سے بھرا ہوا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیفیت دیکھ کر فرمایا: ''یا ابا تراب'' (اے مٹی یا زمین کے باپ اٹھ کھڑا ہو)۔ ابوتراب کا خطاب بہت ہی موزوں اور لبریز محبت و شفقت تھا۔ ید اللہ: خدا کا ہاتھ۔ خواند: پڑھا یعنی کہا۔ ام الکتاب: کتاب کی ماں، مراد قرآن کریم۔

ترجمہ وتشریح......: اللہ کے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے آپ کو بوتراب کا نام (لقب) دیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپ کو ید اللہ (اللہ کا ہاتھ) قرار دیا ہے۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے رسول اکرمؐ کے دست مبارک کو اپنا ہاتھ قرار دیا ہے ''بلاشبہ جو لوگ (ببول کے درخت کے سایہ میں) آپ کے ہاتھ پر بیعت کر رہے تھے ان کے ہاتھوں کے اوپر آپ کا ہاتھ نہیں ہے بلکہ اللہ کا ہاتھ ہے'' (۴۸۔۱۰) چونکہ حضرت علیؓ اتباع کاملہ کی بدولت فنا فی الرسول کے مرتبہ پر فائز ہو چکے تھے۔ اس لئے اقبال نے مجازی طور پر ان کو بھی ''ید اللہ'' کے لقب میں شامل کر لیا۔

12. White & Shining (بیضا (چمکتا ہوا

[020 Surah Taha - Verse 22]

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ

اور اپنا ہاتھ بغل میں ڈال لے تو وہ سفید چمکتا ہوا ہو کر نکلے گا، لیکن بغیر کسی عیب (اور روگ) کے یہ دوسرا معجزہ ہے

And press your hand to your side, it shall come out white without evil: another sign:

(Bang-e-Dra-058) Jinhain Main Dhoondta Tha...

نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو ید بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں

13. Clean/Sound Heart - قلب سلیم

[026 Surah Ash-Shuara - Verse 89]

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا - (وہ بچ جائے گا)

Except him who brings to Allah a clean heart [clean from Shirk (polytheism) and Nifq (hypocrisy)].

(Bang-e-Dra-120) Jawab-e-Shikwa (جواب شکوہ)
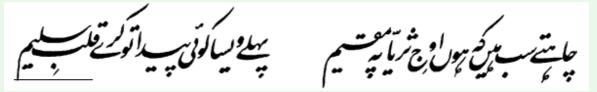
Aspiring for the Pleiades, How simple it all seems!

But let there first be hearts like theirs, To justify such dreams.

(Zarb-e-Kaleem-023) Faqar-o-Malookiyat
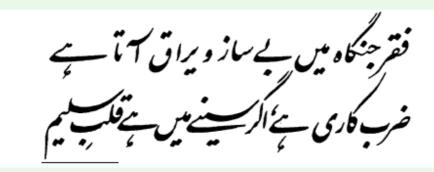
14. Great Good/Wealth (خیر کثیر (بڑی بھلائی

[002 Surah Baqarah, Verse 269]

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے اور جسے حکمت مل گئی تو اس نے بہت بڑی بھلائی پالی اور نصیحت تو وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو دانشمند ہیں

He bestows wisdom upon anyone He wills, and he who is given wisdom is in fact given great wealth, but only those who have common sense learn lessons from these things.

(Javed Nama-23) Hikmat Khair-e-Kaseer Ast

"گفت حکمت را خدا خیر کثیر   ہر کجا ایں خیر رابینی بگیر"

معانی :...... حکمت: حکمت سے مراد دو قسمیں ہیں: حکمت نظری جس میں منطق، فلسفہ، علم کلام، معاشیات و اخلاقیات وغیرہ شامل ہیں۔ حکمت عملی جس میں طبعیات، ریاضی، حساب، صنعت و حرفت شامل ہیں۔ خیر کثیر: بڑی نعمت (قرآنی آیت کا حوالہ سورۃ البقرۃ، آیت ۲۶۹)

ترجمہ وتشریح:...... اللہ تعالیٰ نے حکمت کو خیر کثیر کہا ہے۔ یہ نعمت جہاں کہیں بھی تجھے نظر آئے، اپنا لے (حاصل کر)۔

15. Do not invoke any other god besides Allah تدع مع اللہ الھا آخر

[026 Surah Ash-Shuara, Verse 213] [028 Surah Al-Qasas, Verse 88]

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ

سو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار ورنہ تو بھی عذاب میں مبتلا ہو جائے گا

So do not invoke any other god along with Allah, otherwise you will be among those who are to be punished. [026:213]

(Zarb-e-Kaleem-056) Lahore-o-Karachi

آہ، اے مردِ مسلماں تجھے کیا یاد نہیں

حرفِ 'لاتدع مع اللہ الھاً آخر'

16. Retaliation قصاص

[002 Surah Baqarah - Verse 178, 179]

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰـاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

عقلمندو! قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے اس کے باعث تم (قتل ناحق سے) رکو گے

And there is life for you in (the law of) retaliation, O men of understanding, that you may guard yourselves. [002:179]

(Rumuz-e-Bekhudi-11) (حکایت سلطان مراد و معمار در معانی مساوات اسلامیہ)

گفت قاضی فی القصاص آمد حیوٰۃ — زندگی گیرد بایں قانون ثبات

عبد مسلم کمتراز احرار نیست — خون شہ رنگیں تراز معمار نیست

معانی:...... ''فی القصاص '': قرآنی تلمیح ،سورۃ البقرہ، آیات ۱۷۸۔۱۷۹ ''اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کے باب میں قصاص فرض کر دیا گیا ہے(۱۷۸)''اور تمہارے لئے اے اہل فہم (قانون) قصاص میں زندگی ہے تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ (۱۷۹)۔ثبات: پائیداری، استحکام، استواری۔عبد: بندہ، غلام۔احرار: جمع حر، آزاد لوگ۔

ترجمہ وتشریح:...... بادشاہ بولا: ''میں اپنے کیے پر پشیمان (شرمندہ) ہوں اور اقبال جرم کرتا ہوں''۔قاضی نے کہا: ''یہ معاملہ تو قصاص کا ہے اور ارشاد قرآنی کے مطابق قصاص ہی میں زندگی ہے، اسی قانون کے ذریعے سے زندگی استوار ہوتی ہے''۔ظاہر ہے کہ مسلمان غلام درجے میں احرار سے کم نہیں سمجھا جا سکتا اور بادشاہ کا خون معمار کے خون سے زیادہ سرخ نہیں (اسلام میں سب لوگ برابر ہیں کوئی کسی سے بڑا یا افضل نہیں ہے)۔

17. Show Me Yourself - You Cannot See Me ارنی-لن ترانی

[007 Surah Al Araaf - Verse 143]

وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰی لِمِیقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ

اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر آیا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا تو اس نے کہا اے میرے رب! مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں۔فرمایا تو مجھے ہر گز نہ دیکھے گا

And when Musa (Moses) came at the time and place appointed by Us, and his Lord spoke to him, he said: "O my Lord! Show me (Yourself), that I may look upon You." Allah said: "You cannot see Me

(Bal-e-Jibril-061) Dhoond Raha Hai Farang...
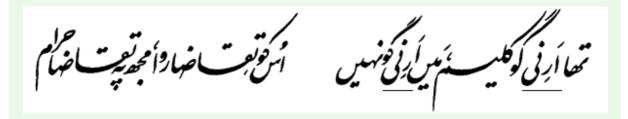
(Bang-e-Dra-013) (خفتگان خاک سے استفسار)

دید سے تسکین پاتا ہے دلِ مہجور بھی؟ 'لن ترانی' کہہ رہے ہیں یا وہاں کے طور بھی؟

(Bang-e-Dra-030) (دل) Dil

قصۂ دار و رسن بازیِ طفلانۂ دل التجائے 'اَرِنی' سرخیِ افسانۂ دل

(Bang-e-Dra-059) (تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں)

ذرا سا تو دل ہوں مگر شوخ اتنا وہی لن ترانی سنا چاہتا ہوں

(Bang-e-Dra-089) (زمانہ دیکھے گا جب میرے دل سے محشر اٹھے گا گفتگو کا)

صدائے لن ترانی سن کے اے اقبال میں چپ ہوں
تقاضوں کی کہاں طاقت ہے مجھ فرقت کے ماروں میں

(Bal-e-Jibril-040) (عقل گو آستاں سے دور نہیں)

'ارنی' میں بھی کہہ رہا ہوں مگر
یہ حدیثِ کلیمؑ و طور نہیں

(Bal-e-Jibril-118) (کھلے جاتے ہیں اسرار نہانی)
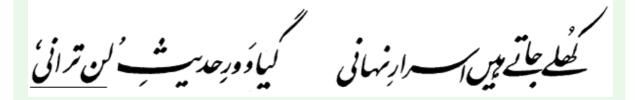
(Zarb-e-Kaleem-130) (خاقانی) Khaqani

خاموش ہے عالمِ معانی
کہتا نہیں حرفِ 'لن ترانی'!

(Armaghan-e-Hijaz-03) (تصویر و مصور)

18. Do make us understand – انظرنا

[002 Surah Baqarah - Verse 104, 259]

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو "راعنا" مت کہا کرو بلکہ "انظرنا" کہو اور (توجہ سے) سنتے رہا کرو
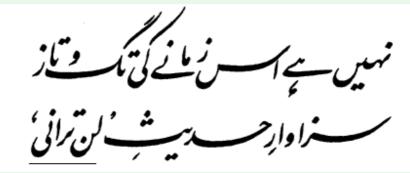
O you who believe! Say not (to the Messenger Peace be upon him) R'ina but say Unzurna (Do make us understand) and hear. [002:104]

(Pas Che Bayad Kard-13) Pas Che Bayad Kard Ae Aqwam-e-Mashriq

ہر کہ آیات خدا بیند حر است　　اصل ایں حکمت ز حکم انظر است

معانی...... آیات: آیت کی جمع، نشانیاں۔ دیدن: دیکھنا۔ اصل: بنیاد۔ ز حکم: انظر، انظر کے حکم پر ہے۔ ز حکم: فرمان۔ انظر: قرآنی تلمیح ہے، مطلب یہ کہ انسان کو چاہئے کہ وہ نظام فطرت کا بغور مطالعہ کرے۔

ترجمہ و تشریح...... جو کوئی خدا کی نشانیاں دیکھ لے وہ مرد حر ہے۔ اس حکمت کی بنیاد حکم "انظر" ہے۔

19. (His) Sight Never Swerved - ھوی، ماغوی مازاغ البصر،

[053 Surah An-Najm, Verse 3 & 17], [017 Surah Al-Isra, Verse 1], [002 Surah Baqarah - Verse 143]

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی

نہ تو نگاہ بہکی نہ حد سے بڑھی

The eye neither went wrong, nor did exceed the limit. [053:17]

(Javed Nama-27) Falak-e-Zahra

تاز "ما زاغ البصر" گیرد نصیب   برمقام "عبدہ" گردد رقیب !

معانی :.....

مازاغ

البصر : نہ تو (آپؐ) کی نگاہ میں کجی پیدا ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی' قرآنی تلمیح سورۂ النجم آیت ۱۷ (تلمیح بآیہ شریفہ "مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی) عبدہٗ : اس (خدا) کا بندہ' بحوالہ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۱۔

ترجمہ وتشریح:......

☆...... یہاں تک کہ وہ "مازاغ البصر" سے حصہ پالیتی ہے اور "عبدہ" کے مقام کی نگران (ہمسر) بن جاتی ہے۔ (جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج کی طرف اشارہ ہے)۔

(در معانی اینکہ جمیعت حقیقی از محکم گرفتن) (Rumuz-e-Bekhudi-21)

می ندانی آیہ ام الکتاب	امت عادل ترا آمد خطاب
آب و تاب چہرہ ایام تو	در جہاں شاہد علی الاقوام تو
نکتہ سنجاں راصلائے عام دہ	از علوم امیے پیغام دہ
امیے پاک از ہوئ گفتار او	شرح رمز ما غویٰ گفتار او
تابدست آورد نبض کائنات	وا نمود اسرار تقویم حیات
از قاے لالہ ہاے ایں چمن	پاک شست آلود گیہاے کہن

معانی :...... می ندانی: تو نہیں جانتا، کیا تجھے علم نہیں؟ ام الکتاب: قرآن مجید۔ امت عادل: عدل وانصاف کرنے والی قوم، سورہ بقرہ، آیہ ۱۴۳ کی طرف اشارہ ہے "اور اس طرح ہم نے تمہیں ایک عادل امت بنادیا ہے تاکہ تم گواہ رہو۔ لوگوں پر اور رسول پر گواہ رہیں تم پر"۔ آب وتاب: چمک دمک۔ ایام: مراد زمانہ۔ شاہد علی الاقوام: قوموں پر گواہ۔ نکتہ سنجاں: نکتہ سنج کی جمع، باریک بین، نکتہ دان، دانا بینا لوگ۔ صلائے عام: عام دعوت۔ امیے: ایک امی، مراد حضور اکرم جو ناخواندہ تھے، حضور کا لقب۔ ہویٰ: خواہش، چاؤ۔ ماغویٰ: سورۂ النجم آیت ۲ کی طرف اشارہ ہے۔ "تمہارے صاحب، یعنی حضور اکرمؐ نہ گمراہ ہیں اور نہ کج رو ہیں"۔ وانمود: ظاہر کردیئے۔ تقویم حیات: زندگی کی جنتری، مراد زندگی۔ پاک شست: پوری طرح/ صاف دھوڈالیں۔ آلودگی ہائے کہن: پرانی آلودگیاں/ غلاظتیں۔

ترجمہ وتشریح:...... اے ملت اسلامیہ! کیا قرآن مجید کی وہ آیت تجھے معلوم نہیں جس میں مجھے امت عادل کا خطاب ملا۔ زمانے کے چہرے کی رونق اور تازگی تیرے ہی دم سے ہے تو اس دنیا میں تمام قوموں کے لئے گواہی دینے والی ہے۔ اس میں اشارہ قرآن مجید کی اس آیت کی طرف ہے: وکذلک جعلنکم امۃ وسطا لتکونوا شہدا علی الناس ویکون الرسول علیکم شہیدا (البقرہ) اور ہم نے تمہیں نیک ترین اور عادل ترین امت ہونے کا درجہ عطا فرمایا تاکہ تمام انسانوں کے لئے گواہی دینے والے ہو اور تمہارے لئے اللہ کا رسول گواہی دینے والا ہے۔ جو نکتہ شناس ہیں، انہیں دعوت عام دے اور امتی نبیؐ کے علوم سے آگاہ کر۔ وہ امی، جس کی گفتگو قرآنی ارشاد کے مطابق نفس کی خاہش سے پاک تھی اور جو کچھ اس کی زبان مقدس پر جاری ہوتا تھا، وحی کے ذریعے سے پہنچا ہوا آسمانی پیغام تھا۔ وہ امیؐ جس کے ارشادات ماغویٰ کی شرح تھے یعنی ان میں بے راہی کی کوئی بات نہ تھی۔ اس امی نبیؐ نے کائنات کی نبض اپنے دست مبارک میں لی تو زندگی کی پختگی کے تمام بھید کھول کر رکھ لئے۔ اس چمن میں لالوں کی قبا پر جتنی آلودگیاں پرانے زمانے سے چھائی ہوئی تھیں، ان سب کو دھو کر صاف کردیا۔

(Rumuz-e-Bekhudi-27) (خلاصہ مطالب مثنوی-در تفسیر سورہ اخلاص)

قمریانت را نواہا خواستہ سروہایت را قباہا خواستہ

بادہ می گیری بجام از دیگراں جام ہم گیری بوام از دیگراں

آہ نگاہش سر ما زاغ البصر سوے قوم خویش باز آید اگر

می شناسد شمع او پروانہ را نیک و اند خویش و ہم بیگانہ را

لست منی گویدت مولاے ما واے ما، اے واے ما، اے واے ما

معانی:...... قمریانت: تیری قمریاں (قمریاں: قمری کی جمع، کبوتر سے چھوٹا ایک پرندہ، فاختہ کی ایک قسم) خواستہ: مانگی ہوئی۔ سروہایت: تیرے سرو۔ بوام: ادھار میں، ادھار۔ آں نگاہش: ان کی وہ نگاہ۔ مازاغ البصر: قرآنی تلمیح، سورہ النجم، آیہ ۱۷: نگاہ نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی۔ باز آید: پھر آجائے۔ می شناسد: پہچان لے گی۔ نیک داند: اچھی طرح جانتی ہے۔ لست منی: تو مجھ سے نہیں ہے۔ گویدت: تجھے کہتا ہے۔ واے ما: افسوس ہے ہم پر۔

ترجمہ وتشریح:...... تیری قمریوں کے ترانے اور تیرے سروں کی قبائیں سب دوسروں سے مانگی ہوئی ہیں۔ حد یہ ہے کہ تو اپنے پیالے میں شراب ہی نہیں بلکہ پیالہ بھی دوسروں سے قرض لیتا ہے۔ وہ پاک ذات، جس کی نگاہ کے لئے قرآن مجید کا ارشاد ہے: ما زاغ البصر وما طغی...... نہ کجی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ نے اور نہ غلطی کھائی۔ (سورہ نجم) اگر وہ اپنی قوم کی طرف دوبارہ آئے، وہ جس کی شمع پروانوں کو پہچانتی ہے، جانتے ہو، وہ تم جیسے مسلمانوں کو کیا کہے گی؟ تم مجھ سے نہیں تمہیں مجھ سے کسی قسم کا تعلق نہیں۔ یہ سن کر ہم اس کے سوا کیا کہیں گے کہ افسوس ہم پر، افسوس ہم پر۔

20. You spend from what you love (ینفقو (خرچ کروگے

[003 Surah Al Imran - Verse 92]

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۗ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ

جب تم اپنی پسندیدہ چیز سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کروگے ہرگز بھلائی نہ پاؤگے (ا) اور تم جو خرچ کرو اسے اللہ بخوبی جانتا ہے

You shall never attain righteousness unless you spend from what you love. Whatsoever you spend, Allah is fully aware of it.

(Asrar-e-Khudi-14) (مرحلہ دوئم: ضبط نفس)

حب دولت رافنا سازد و زکوٰۃ هم مساوات آشنا سازد زکوٰۃ
دل زحتیٰ تنفقو محکم کند زر فزاید الفت زرکم کند

حتیٰ تنفقوا: قرآنی تلمیح، پوری آیت کا ترجمہ ہے: (مسلمانو) تم اس وقت تک نیکی کا درجہ کبھی حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم اس دولت میں سے، جسے تم محبوب رکھتے ہو، خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ (سورہ: آل عمران، آیت: ۹۲)۔ محکم کند: مضبوط کرتی ہے۔ زر فزاید: دولت

ترجمہ وتشریح......:

☆......زکوٰۃ، مال و دولت کی محبت کو مٹا دیتی ہے، زکوٰۃ (ملت کے افراد کو) برابری سے بھی آگاہ کرتی ہے۔ یعنی سب مسلمان برابر ہیں۔
☆......یہ (زکوٰۃ) "حتیٰ تنفقوا" کے ارشاد ربانی سے دل کو مضبوط کرتی ہے، دولت کو برکت عطا کرتی اور اس (دولت) سے محبت میں کمی کا باعث بنتی ہے۔

21. God's Light (ان یطفو، نحن نزلنا، قالو بلی (پھونکوں سے اللہ کا نور نہیں بجھے گا

[007 Surah Al Araaf - Verse 172], [015 Surah Al-Hijr, Verse 9], [009 Surah Al Taubah, Verse 32]

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں۔ مگر اللہ اپنی روشنی پوری کئے بغیر رہنے والا نہیں گو کافروں کو ناگوار (ہی کیوں نہ) لگے۔

They wish to blow out the Light of Allah with their mouths, and Allah rejects everything short of making His light perfect, no matter how the disbelievers may hate it. [009:32]

(Rumuz-e-Bekhudi-15) (در معانی اینکہ ملت محمدیہ نہایت زمانی)

امت مسلم ز آیات خدا ست　　اصلش از ہنگامہ قالو بلیٰ ست
ازاجل ایں قوم بے واستے　　استوار از نحن نزلنا ستے
ذکر قائم از قیام ذاکر است　　از دوام او دوام ذاکر است
تاخدا ان تطیفو فرمودہ است　　از فسردن ایں چراغ آسودہ است

معانی:...... آیات: آیت کی جمع ،نشانیاں ۔اصلش :اس کی اصل/جڑ/بنیاد ۔قالو ابلیٰ:سورۂ اعراف،آیہ ۱۷۲ ’’کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟انہوں نے کہا:ہاں......‘‘ بے پرواستی :بے پرواہے،بے خوف/بے نیاز ہے۔استوار:محکم،مضبوط۔نحن نزلنا:قرآنی تلمیح، سورۂ الحجر آیہ۹ ’’ہم نے آپ پراتاری ہے یہ نصیحت اور ہم اس کے نگہبان ہیں (نصیحت یعنی قرآن کریم) ذاکر: ذکر کرنے والا،امت مسلمہ۔ذکر:مراد نصیحت،یادخدا،قرآن ۔قائم :برقرار۔دوام :ہمیشگی ۔ان یطفوا:قرآنی تلمیح ،سورۂ التوبہ آیہ ۳۲ ’’یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مارکر) بجھادیں اور اللہ اس کے سوانہیں چاہتا کہ اپنی روشنی کو پورا کرے،اگرچہ کافرلوگ ناخوش ہی کیوں نہ ہوں‘‘۔فسردن:افسردن ،بجھنا،ٹھنڈا پڑجانا۔آسودہ است:محفوظ ہے۔

ترجمہ وتشریح:...... لیکن امت مسلمہ ہرگزنہیں مرے گی۔یہ خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے اس کا وجود اس وقت سے چلا آتا ہے جب ابتدائے آفرینش میں کائنات کی روحوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد باندھا تھا (اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پوچھا:**الست بربکم** ؟ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں؟سب نے ایک آواز ہو کر کہا:**بلی** بے شک تو ہی ہمارا پروردگار ہے۔ملت اسلامیہ موت سے بالکل بے پرواہے۔اسے موت آ ہی نہیں سکتی کیونکہ خدا نے **انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحفظون** ترجمہ:بلاشبہ خود ہم نے ’’**الذکر**‘‘ (قرآن) اتارا ہے اور بلاشبہ خود ہمیں اس کے نگہبان ہیں۔(سورہ حجر) کی بشارت کے ذریعے سے ہماری پائیداری اور استواری کا وعدہ کررکھا ہے۔خدا کا فرمان ہے کہ ہمیں نے ذکر اتارا اور ہمیں اس کے نگہبان ہیں۔اس ذکر کی حفاظت ہمارے سپرد ہوئی جب تک ذکر باقی ہے اس کی نگہبانی اس دنیا میں ہمیں کرتے رہیں گے۔یہ ہماری پختگی ،پائیداری اور استواری کی دلیل ہے۔’’**ذکر**‘‘ (قرآن) اسی وقت قائم رہ سکتا ہے جب تک ذاکر یعنی ذکر کرنے والا موجود ہو۔جب ذکر کے دوام کا وعدہ ہو چکا تو یہ مان لینے میں کوئی دقت باقی نہیں رہتی کہ ذاکر کے دوام کا بھی وعدہ ہو چکا۔جب قرآن مجید میں واضح طور پر کہا گیا ہے اللہ تعالیٰ دین حق کی روشنی پوری کیے بغیر رہنے والا نہیں،اگرچہ کافروں کو پسند نہ آئے تو اس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ ہماری ملت کا چراغ بجھنے سے محفوظ ہے،یعنی وہ ہمیشہ روشن رہے گا اور کبھی نہ بجھے گا۔مولانا ظفر علی خان نے اس آیت کا ترجمہ وتشریح یوں منظوم کیا ہے ؎

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

.

22. Allah commands justice & Doing Good – عدل واحسان

[016 Surah An-Nahl – Verse 90]

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَ الۡاِحۡسَانِ

اللہ حکم کرتا ہے انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا

Allah commands justice, the doing of good

(Rumuz-e-Bekhudi-11) (حکایت سلطان مراد و معمار در معانی مساوات اسلامیہ)

چوں مراد ایں آیہ محکم شنید — دست خویش از آستیں بیروں کشید
مدعی را تاب خاموشی نماند — آیہ بالعدل و الاحسان خواند
گفت از بہر خدا بخشیدمش — از برائے مصطفیٰ بخشید مش

معانی: ...... آیہ محکم: مضبوط، آیت قرآنی۔ بیروں کشید: باہر نکال لیا۔ تاب خاموشی: چپ رہنے کی طاقت۔ نماند: نہ رہی۔ آیہ "بالعدل والاحسان": قرآنی تلمیح، سورہ النحل آیہ ۹۰ "خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے"۔ خواند: پڑھی۔ بخشیدمش: میں نے اسے معاف کر دیا/بخش دیا۔

ترجمہ وتشریح: ...... جب سلطان مراد نے قرآن مجید کی یہ محکم آیت سنی تو اپنا ہاتھ آستین سے نکال کر آگے کر دیا۔ (تاکہ قصاص لے لیا جائے اور حکم قرآنی پورا ہو)۔ دعویٰ کرنے والے معمار کو اب خاموشی کی تاب نہ رہی۔ اس کی زبان پر قرآن مجید کی وہ آیت جاری ہو گئی جس میں عدل کے ساتھ احسان کی بھی تلقین فرمائی گئی ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے بادشاہ کو خدا اور رسولؐ کے لئے معاف کر دیا (بدلہ لینا نہیں چاہتا احسان رکھ کر چھوڑتا ہوں)۔

23. Salsabeel - سلسبیل

[076 Surah Al-Dahar (Al-Insan) - Verse 18

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا

جنت کی ایک نہر جس کا نام سلسبیل ہے

A fountain within Paradise named Salsabeel

(Bang-e-Dra-078) (عشرت امروز)

مجھے فریفتۂ ساقیِ جمیل نہ کر — بیانِ حُور نہ کر، ذکرِ سلسبیل نہ کر

(Bang-e-Dra-162) Jawab-e-Khizar (خضر راہ-جواب خضر) Khizr's Reply
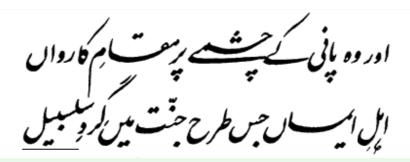
24. Purifying drink – شراب طہور

[076 Surah Al-Dahar (Al-Insan) – Verse 21]

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا

اور پلائے ان کو ان کا رب شراب جو پاک کرے دل کو

and their Lord will give them a purifying drink.

(Bang-e-Dra-078) (عشرت امروز)

نہ مجھ سے کہہ کہ اجل ہے پیامِ عیش و سرور　　نہ کھینچ نقشۂ کیفیتِ شرابِ طہور

25. Rope of Allah (اللہ کی رسی) بِحَبْلِ اللّٰهِ

[003 Surah Al Imran, Verse 103]

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو

And hold fast to the rope of Allah all of you together

(Rumuz-e-Bekhudi-17) (در معانی اینکہ در زمانہ انحطاط تقلید)

اے کہ از اسرار دیں بیگانہ	بایک آئیں ساز اگر فرزانہ
من شنید ستم زنباض حیات	اختلاف تست مقراض حیات
ازیک آئینی مسلماں زندہ است	پیکر ملت زقرآں زندہ است
ماہمہ خاک و دل آگاہ اوست	اعتصامش کن کہ حبل اللہ اوست
چوں گہر در رشتہ اوسفتہ شو	ورنہ مانند غبار آشفتہ شو

معانی:...... اسراردیں: دین کی حقیقتیں۔ بیگانہ ای: تو ناواقف/ بے خبر ہے۔ ساز: موافقت کر۔ اگر فرزانہ ای: اگر تو دانا ہے۔ من شنید ستم: میں نے سنا ہے یا سن رکھا ہے۔ نباض حیات: زندگی کی حقیقت کی پہچان رکھنے والا۔ تست: تیرا ہے۔ مقراض: قینچی۔ یک آئینی: ایک آئین ہونا۔ دل آگاہ: باخبر دل، دانا و بینا دل۔ اعتصام: پکڑنا، چنگل مارنا۔ اعتصامش کن: اس کا دامن مضبوطی سے تھام لے۔ حبل اللہ: اللہ کی رسی، قرآنی تلمیح "اور تم سب لوگ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو"۔ رشتہ: دھاگا، لڑی۔ سفتہ شو: پرویا جا/ رہ۔ آشفتہ شو: منتشر ہو جا یعنی تو بکھر کر رہ جا۔

ترجمہ وتشریح:...... اے مسلمان! تو دین کے رازوں سے ناواقف ہے۔ اگر تیرے دماغ میں عقل اور سمجھ باقی ہے تو ایک آئین ایک دستور، ایک دینی ضابطے پر قائم رہ۔ میں نے زندگی کی نبض پہچاننے والے سے سنا ہے کہ تیرا اختلاف زندگی کی قینچی ہے یعنی اگر اختلاف پیدا ہوا تو وہ قینچی کی طرح تیری زندگی کو کاٹ کر رکھ دے گا جس سے ملت کا وجود ختم ہو سکتا ہے۔ مسلمان آئین و ضابطہ کی وحدت کے بل پر زندہ ہے اور ملت اسلامیہ قرآن کی بناء پر زندہ رہ سکتی ہے۔ ہم سب خاک ہیں رازوں کو جاننے والا دل قرآن ہے۔ اسے مضبوطی سے تھام لے کیونکہ اللہ کی رسی وہی ہے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کا حکم ہمیں ملا ہے۔ جس طرح موتی دھاگے میں پرویا جاتا ہے تو بھی اسی طرح قرآن کے رشتے میں پرو دیا جا۔ اگر ایسا نہ کرے گا تو یاد رکھ تو گرد و غبار کی طرح پریشان ہو کر فنا ہو جائے گا۔

26. Bend their necks in humility – اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ

[026 Surah Ash-Shuara – Verse 4]

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں

If We will, We could send down to them from the heaven a sign, to which they would bend their necks in humility.

(Asrar-e-Khudi-24-Book-Complete) (دعا) Dua

چشم بیخواب و دل بیتاب دہ　　باز مارا فطرت سیماب دہ
آیتے بنماز آیات مبیں　　تاشود اعناق اعدا خاضعین

چشم بیخواب: ایسی آنکھ جس میں نیند نہ ہو۔ دل بے تاب دہ: بے قرار دل دے۔ فطرت سیماب: پارے کی خصلت، پارے کی سی بے قرار سرشت۔ آیتے بنما: ایک یا کوئی نشانی دکھا۔ آیات مبیں: روشن نشانیاں۔ تاشود: تا کہ ہو، تا کہ ہوں۔ اعناق اعدا خاضعین: دشمنوں کی گردنیں مغلوب، قرآنی تلمیح ہے سورہ الشعراء آیت ۴ کی طرف اشارہ ہے۔ جس کا ترجمہ ہے، اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کر دیں، پھر ان کی گردنیں اس نشانی سے پست ہو جائیں۔

ترجمہ وتشریح......:

☆......ہمیں جاگتی رہنے والی آنکھ اور بے قرار دل عطا کر۔ پھر سے ہمیں پہلے کی طرح پارے کی سی بے قرار فطرت دے۔

☆......اپنے روشن نشانوں میں سے ایک روشن نشانی دکھا تا کہ دشمنوں کی گردنیں نیچی ہو جائیں۔

27. Vanishing Star (اَفَلَ) غروب ہونے والا

[006 Surah Al Anam, Verse 76], [002 Surah Baqarah, Verse 128,125], [014 Surah Ibrahim, Verse 37]

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ

پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا

So, when the night enveloped him, he saw a star. He said, :This is my Lord. But, when it vanished, he said, :I do not like those who vanish.

(Rumuz-e-Bekhudi-08) (رکن دوئم-رسالت)

28. Spend The Surplus (قُلِ الْعَفْوَ) کرو ضرورت سے زیادہ چیز خرچ

[002 Surah Al Baqarah, Verse 219]

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ

آپ سے بھی دریافت کرتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں، تو آپ کہہ دیجئے حاجت سے زیادہ چیز اللہ تعالیٰ اس طرح سے اپنے احکام صاف صاف تمہارے لئے بیان فرما رہا ہے تا کہ تم سوچ سمجھ سکو۔

And they ask you as to what they should spend. Say, :The surplus . This is how Allah makes His verses clear to you, so that you may ponder

(Zarb-e-Kaleem-151) (سیاسیات مشرق و مغرب-اشتراکیت)
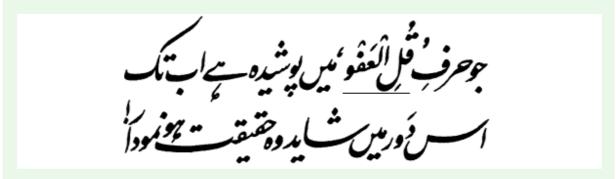
Note: These are just few couplets / asha'ar in which Quranic Verses are used directly. Kalam-e-Iqbal is filled with 'Words of Ahadith' and 'Interpretation of Quranic Verses'.

Thanks and Regards,

Ahmad Fatimi

A Student of Allama M Iqbal & Syed Jawad Naqvi
Join Us Online @
www.islamimarkaz.com
www.fridayrevival.com
https://bethat.tv/
ahmadfatimi1@gmail.com
www.fb.com/fatimiofficial
www.fb.com/ahmadfatimi14
www.twitter.com/mashrabenab
www.twitter.com/hukmeazan
www.twitter.com/MashrabeNaab
www.twitter.com/TehreekeBaidari
www.TehreekeBedari.com